السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عام مسجدوں میں رواج ہے کہ مصلی کے اوپر ایک فالتو جائے نماز منقش ہوتا ہے جس پر بیت اللہ کی تصویر ہوتی ہے چونکہ بیت اللہ عزت والا اللہ کا گھر ہے اور ہمارے امام سلام کے بعد جو بیٹھتے ہیں تو ان کے (چوتڑ) پٹھ کعبہ شریف کی تصویر پر ہوتے ہیں۔ یہ کیا بیت اللہ کی بے عزتی نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

منقش مصلی پر نماز پڑھنے سے قطعاً پرہیز کرنا چاہیے اس پر بیت اللہ کی تصویر بنی ہویا نہ۔ صحیح حدیث میں ہے:

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی فی خمیصة لہا اعلام فنظر الی اعلامہا نظرة فلما انصرف قال: ((اذہبوا بخمیصتی ہذہ الی ابی جہم وائتونی بانبجانیة ابی جہم فانہا الہتنی آنفا عن صلاتی» (بخاري باب اذا صلی فی ثوب لہ اعلام ونظر الی اعلامہا»
١)

یعنی'' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ دھاری دار کمبل میں نماز پڑھی تو اس کے نقش ونگار پر نگاہ پڑگئی۔ نماز سے فارغ ہوکر فرمایا: میرے اس کمبل کو ابوجھم کے پاس لے جاؤ (اس کے بدلے میں) اس سے سادہ موٹا کمبل لے آؤ۔ کیونکہ اس نے مجھے میری نماز سے غافل کردیا ہے۔''

حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں:

(ویستنبط منہ کراہیة کل مایشغل عن الصلاة من الاصباغ والنقوش ونحوہا'' (فتح الباری(1/483)(2''

۔(9) صحیح البخاری کتاب الصلاة باب اذا صلی فی ثوب لہ اعلام۔۔(373)۔(752)۔1

۔(10) باقی رہا مسئلہ بیت اللہ کی توہین کا تو اس سلسلے میں واضح ہو کہ کسی چیز کی تصویر پر اس اصل چیز کے احکام نہیں ہوتے بلکہ بعض اوقات اس کے برعکس احکام لاگو ہوتے ہیں۔ مثلاً انسان کا ادب واحترام کرنے کا حکم2 ہے مگر انسانی تصویر کا احترام کرنا ممنوع ہے۔ جیسا کہ بعض احادیث میں اس کی صراحت موجود ہے۔ «فاخرج صورة ابراہیم اسماعیل فی ایدیہما من الازلام الخ صحیح البخاري کتاب المغازي باب این زکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم الرایة یوم الفتح؟» (٤٢٨٨) عن ابن عباس رضی اللہ عنہما) (قاري نعیم الحق نعیم رحمة اللہ علیہ

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص192

محدث فتویٰ